روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 13 جنوری 2010ء 26 محرم 1431 ہجری 13 صلح 1389ہش جلد 60-95 نمبر 10

حضرت علیؓ کا مقام

حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ سے فرمایا:۔

انت منی وانا منك

تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔

اور حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہؐ فوت ہوئے تو وہ علی سے راضی تھے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب مناقب علی)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت علیؓ حاجت مندوں کی امیدگاہ تھے

بے شک حضرت علی حاجت مندوں کی امیدگاہ تھے اور سخیوں کے لئے نمونہ اور بندوں کے لئے حجۃ اللہ تھے۔ آپ اپنے زمانہ کے لوگوں میں سب سے بہتر تھے اور تمام دنیا کو منور کرنے کے لئے خدا کا نور تھے۔......... حقیقت یہ ہے کہ حق حضرت علی مرتضیٰ کے ساتھ تھا اور جنہوں نے آپ کے زمانہ میں آپ سے جنگ کی انہوں نے بغاوت اور سرکشی کی۔

(ترجمہ از عربی سر الخلافہ۔ روحانی خزائن۔ جلد 8۔ صفحہ 352-353)

حضرت علیؓ جامع فضائل

علی تو جامع فضائل تھا اور ایمانی قوت کے ساتھ توام تھا۔ پس اس نے کسی جگہ نفاق کو پسند نہیں کیا اور اپنے قول اور فعل میں کبھی منافقانہ طریق نہیں برتا اور ریاکاروں میں سے نہ تھا۔

(حجۃ اللہ۔ روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 182)

حضرت امام حسینؓ وحسنؓ ائمۃ الہدیٰ

حضرت امام حسین اور حسن رضی اللہ عنہما خدا کے برگزیدہ اور صاحب کمال اور صاحب عفت اور عصمت اور ائمۃ الہدیٰ تھے اور وہ بلاشبہ دونوں معنوں کے رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آل تھے۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن۔ جلد 15 صفحہ 364-365)

حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے ثناخواں

حضرت حسنؓ نے میری دانست میں بہت اچھا کام کیا کہ خلافت سے الگ ہو گئے۔ پہلے ہی ہزاروں خون ہو چکے تھے۔ انہوں نے پسند نہ کیا کہ اور خون ہوں۔ اس لئے معاویہ سے گزارہ لے لیا۔......... ہم تو دونوں کے ثناخواں ہیں۔ اصلی بات یہ ہے کہ ہر شخص کے جدا جدا قویٰ معلوم ہوتے ہیں۔ حضرت امام حسنؓ نے پسند نہ کیا کہ مسلمانوں میں خانہ جنگی بڑھے اور خون ہوں۔ انہوں نے امن پسندی کو مدنظر رکھا اور حضرت امام حسینؓ نے پسند نہ کیا کہ فاسق فاجر کے ہاتھ پر بیعت کروں کیونکہ اس سے دین میں خرابی ہوتی ہے۔ دونوں کی نیت نیک تھی۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ۔ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 579-580)

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2009ء

حضرت مسیح موعود کی کتاب حقیقۃ الوحی کا امتحان 15 جنوری کو ہوگا۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن اور مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ دونوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 24 جنوری 2010ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں معائنہ کریں گے اور مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ بیگم زبیدہ بانی ونگ میں خواتین مریضوں کا معائنہ کریں گی۔ ضرورت مند احباب و خواتین دونوں ڈاکٹر صاحبان کی خدمات سے استفادہ کیلئے پرچی روم سے بروقت رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت ڈرائیور

دفتر صدر عمومی میں ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ امیدوار کی عمر کم از کم 30 سال، تعلیم میٹرک، صحت مند اور ربوہ کا رہائشی ہونا لازمی ہے۔ ڈرائیونگ لائسنس یافتہ ہو اور کم از کم تجربہ 5 سال ہو۔ ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ براہ کرم اپنی درخواستیں صدر صاحب عمومی کے نام صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے مورخہ 14 جنوری 2010ء تک جمع کروا دیں۔ انٹرویو مورخہ 18 جنوری 2010ء کو شام 5 بجے دفتر صدر عمومی میں ہوگا۔

(جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

نتیجہ امتحان حقیقۃ الوحی پرچہ نمبر 4

مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ ایک دفعہ جو امتحان لینے کی تجویز کی گئی تھی بہت ضروری تھی۔ اس کا ضرور بندوبست ہونا چاہئے۔ حقیقۃ الوحی اس مطلب کے لئے بہت مفید کتاب ہے۔

(ملفوظات جلد5 صفحہ 212)

حضرت مسیح موعود کی اس خواہش کے مطابق حقیقۃ الوحی کے امتحان کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پرچہ نمبر 4 کے کل 17031 حل شدہ پرچہ جات مورخہ 15/دسمبر 2009ء تک نظارت ہذا کو موصول ہوئے۔ موصولہ پرچوں کی تعداد تنظیموں کے لحاظ سے اس طرح رہی۔

تنظیم	تعداد موصولہ پیپرز	پوزیشن
خدام الاحمدیہ	9403	اوّل
لجنہ اماء اللہ	7007	دوم
انصار اللہ	553	سوم

☆ نوٹ: 68 پرچوں کی تنظیم معلوم نہیں ہوسکی۔

ضلع وار موصولہ پرچے

نمبر شمار	نام ضلع	تعداد موصولہ پیپرز
1	کراچی	3517
2	ربوہ	3126
3	لاہور	2236
4	سیالکوٹ	1845
5	حیدرآباد	1183
6	عمرکوٹ	691
7	فیصل آباد	601
8	میرپورخاص	560
9	شیخوپورہ	289
10	گجرات	287
11	راولپنڈی	241
12	گوجرانوالہ	219
13	بدین	216
14	نواب شاہ	214
15	خانیوال	201
16	اسلام آباد	192
17	بہاولنگر	165
18	لودھراں	120
19	ملتان	109
20	ہزارہ ڈویژن	100
21	چکوال	96
22	لیہ	85
23	جھنگ	84
24	ڈیرہ غازیخان	80
25	نارووال	70
26	کوئٹہ	64
27	سرگودھا	64
28	راجن پور	51
29	جہلم	47
30	سانگھڑ	47
31	اوکاڑہ	41
32	نوشہروفیروز	37
33	خیرپور	34
34	ٹوبہ ٹیک سنگھ	22
35	مٹھی (وقف جدید)	19
36	میرپور Ak	17
37	کوٹلی Ak	13
38	قصور	13
39	مظفرگڑھ	10
40	بہاولپور	10
41	وہاڑی	6
42	پشاور	5
43	منڈی بہاؤالدین	3
44	ساہیوال	3
45	میانوالی	2

☆ جن اضلاع سے کوئی پرچہ موصول نہیں ہوا وہ درج ذیل ہیں۔:

(اٹک۔ بھکر۔ رحیم یار خاں۔ مردان۔ سکھر لاڑکانہ۔ ٹھٹھہ)

☆ **147** پرچے ایسے وصول ہوئے ہیں جن پر نام درج نہ تھا یا جن پر مکمل ایڈریس درج نہ تھا۔

☆ **120** حل شدہ پرچوں کی ڈبل کاپی موصول ہوئی۔

☆ **19** فوٹو کاپیاں موصول ہوئیں۔

☆ **16** پیپرز خالی موصول ہوئے۔

☆ سب سے پہلا حل شدہ پرچہ لطیف آباد حیدر آباد سے مکرم سہیل شہزاد صاحب کا بذریعہ فیکس موصول ہوا۔

☆ حل شدہ پرچہ کی سب سے پہلی ای میل مکرم عطاء الرحمان طاہر صاحب ڈرگ کالونی کراچی کی طرف سے موصول ہوئی۔

☆ انصار اللہ میں سے سب سے پہلا حل شدہ پرچہ مکرم صوبیدار میجر (ر) عبدالحمید صاحب دارالیمن شرقی ربوہ کی طرف سے موصول ہوا۔

☆ بعض ایسے احبابِ جماعت کے حل شدہ پرچے بھی موصول ہوئے جو بیمار تھے اور حضرت مسیح موعود کی خواہش کی تعمیل میں باوجود بیماری اور انتہائی معذوری کے پرچہ حل کرکے بھجوایا۔

☆ بعض ایسے احبابِ جماعت کے پرچے موصول ہوئے جو خود پڑھ لکھ نہیں سکتے تھے لیکن انہوں نے حضرت مسیح موعود کی خواہش کی تعمیل میں پرچہ دوسروں سے لکھوا کر بھجوایا۔

☆ تمام احباب وخواتین جنہوں نے پرچے حل کر کے بھجوائے ہیں وہ پرچہ کا رزلٹ اور نظارت کی طرف سے کتابچہ کا ایک چھوٹا سا تحفہ اپنے حلقہ کے مربی صاحب سے وصول کرلیں۔

☆ بار بار امتحان کا مقصد حضرت مسیح موعود کی اس خواہش کو پورا کرنا ہے کہ اس کتاب کا امتحان ہو، اس کو یاد کرلیں۔ امید ہے احباب حضرت مسیح موعود کی خواہش کی تعمیل میں ہمارے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے اور روزانہ سات صفحات کا مطالعہ کرتے رہیں گے۔

☆ انشاءاللہ 15 جنوری کو مکمل کتاب کا پرچہ ہوگا اس میں پاس ہونے والے کو سند دی جائے گی۔ اس لئے پرچہ پر اپنا نام ولدیت یا زوجیت۔ تنظیم۔ جماعت اور ایڈریس صاف اور واضح لکھیں تاکہ آپ کو جو سند ملے اس پر آپ کے کوائف درست پرنٹ ہوں۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

15 جنوری 2010ء

1-30 am فیتھ میٹرز
2-35 am ترجمۃ القرآن
3-00 am جلسہ سالانہ قادیان
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-20 am خبرنامہ، اردو بین الاقوامی خبریں
5-35 am تلاوت
5-45 am یسرنا القرآن
6-05 am سائنس اور میڈیسن ریویو
6-40 am لقاء مع العرب
7-45 am تاریخی حقائق
8-20 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-50 am ترجمۃ القرآن
10-10 am جلسہ سالانہ قادیان 2005ء
11-05 am تلاوت، درس حدیث، سائنس اور میڈیسن ریویو
12-00 pm حضور انور کے ساتھ طلباء جامعہ احمدیہ کی ایک نشست
1-25 pm فرنچ کلاس
1-50 pm سرائیکی سروس
2-35 pm سوال وجواب
3-25 pm انڈونیشین سروس
4-25 pm سیرت صحابہ رسولؐ
5-00 pm تلاوت اور سائنس اور میڈیسن ریویو
6-00 pm خطبہ جمعہ براہ راست
7-10 pm درس حدیث
7-20 pm بنگلہ پروگرام
8-30 pm سیرت صحابہ رسول ﷺ
9-00 pm خبرنامہ۔اردو بین الاقوامی خبریں
9-10 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء
10-20 pm جلسہ سلانہ نائیجیریا
11-15 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

16 جنوری 2010ء

1-35 am سائنس اور میڈیسن ریویو
2-10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء
3-20 am جہاد۔ ہارورڈ ڈیوائنٹی سکول
3-55 am سوال وجواب
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-20 am تلاوت، درس حدیث اور بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-15 am فرنچ کلاس
6-40 am لقاء مع العرب
7-45 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء
9-25 am راہ ھدیٰ
11-00 am تلاوت، درس حدیث، بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-00 pm جلسہ سالانہ کینیڈا
1-05 pm سوال وجواب
2-00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء
3-00 pm انڈونیشین سروس

باقی صفحہ 12 پر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

حضرت عمر فاروق رضؓ

﴿قسط دوم آخر﴾

خشیت الٰہی اور توحید پرستی

حضرت عمرؓ انتہائی خداترس انسان تھے۔ایک دفعہ کسی باغ میں گئے اور تنہائی میں اپنے آپ سے مخاطب ہوکر کہنے لگے۔’’واہ! عمر بن الخطاب تو امیرالمؤمنین ہوگیاہے! خدا کی قسم اے خطاب کے بیٹے! تمہیں تقویٰ اختیار کرنا ہو گا ورنہ اللہ تمہیں عذاب دے گا‘‘۔

حضرت عمرؓ قرآن شریف کی تلاوت نہایت بصیرت غور اور تدبر سے کرتے تھے۔قرآن کے بڑے عالم تھے۔ نماز میں ان آیات کی بالخصوص تلاوت فرماتے جو اللہ تعالیٰ کی عظمت وجلال اور حشر ونشر کے مضمون پر مشتمل ہوتی تھیں۔تلاوت کرتے وقت ایسی خشیت اور ہیبت آپؓ پر طاری ہوتی کہ مسلسل روتے جاتے بسا اوقات آپ کی ہچکی بندھ جاتی۔صحابہ بیان کرتے ہیں کہ سورۃ یوسف کی آیات اِنَّمَا اَشۡکُوۡ پڑھتے ہوئے بعض اوقات آپ پرایسی قلبی رقت طاری ہوتی کہ رونے کی آواز پچھلی صفوں میں سنی جاتی تھی۔مؤاخذہ کا خوف آپ کواس قدر تھا کہ کہا کرتے تھے کہ’’ میراتو دل چاہتا ہے کہ کاش برابر میں ہی چھوٹ جاؤں اور مجھ سے کوئی مواخذہ نہ ہوخواہ کوئی انعام نہ ہی دیا جائے‘‘۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمرؓ)

ایک دفعہ حضرت عمرؓ نے درّہ اُٹھا کر کسی کو پکارا۔ اس نے کہا میں آپ کو اللہ کے نام کی نصیحت کرتا ہوں۔انہوں نے درہ پھینک دیا اور کہا’’ تم نے بہت بڑے نام کی نصیحت کی‘‘۔

(ابن سعد جلد 3 ص 309)

صحابہ رسول اللہ ﷺ حضرت عمرؓ کی معیت اس لئے اختیار کرتے تھے تا کہ ان سے تقویٰ کی راہیں سیکھیں۔

(ابن سعد جلد3ص 291)

دل میں اللہ تعالیٰ کا ایسا خوف تھا۔ ایک بار ایک تنکا اُٹھا کر کہنے لگے’’ کاش میں اس تنکے کی طرح خس و خاشاک ہوتا ۔ کاش میں پیدا ہی نہ ہوا ہوتا۔‘‘ ہمیشہ خدا کے خوف سے لرزاں و ترساں اور اس کی رحمت سے پرامید رہتے۔فرمایا کرتے ’’اگر آسمان سے آواز آئے کہ صرف ایک آدمی جہنم میں جائے گا تو مجھے اس بات کا اندیشہ اور ڈر ہوتا کہ کہیں وہ ایک میں ہی تو نہیں ہوں اور اگر کسی ایک آدمی کے جنت میں جانے کی آواز آئے تو میں خدا تعالیٰ سے امید اور توقع کروں گا کہ شاید وہ میں ہی ہوں‘‘۔

(ازالۃ الخفاء جلد2ص 174,175)

حضرت عمرؓ کامل موحّد انسان تھے۔ایک دفعہ حج کے موقع پر حجر اسود کو بوسہ دیتے ہوئے اس کا یوں اظہار کیا’’ اے حجر اسود میں تجھے بوسہ تو دے رہا ہوں مگر خوب جانتا ہوں کہ تو محض ایک پتھر ہے اور خدا کی قسم اگر میں نے رسولؐ خدا کو بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو تجھے ہرگز بوسہ نہ دیتا‘‘۔

(جامع الترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی تقبیل الحجر)

خدا کی خاطر شمشیر برہنہ

بے شک حضرت عمرؓ طبعاً کچھ سخت گیر واقع ہوئے تھے اور جس بات کو ناجائز سمجھتے تھے،اس کے لئے آپ شمشیر بے نیام کی طرح سامنے آجاتے تھے اور اس کا کھل کر اظہار کرتے تھے۔ بارہا دربار رسالت میں ایسے واقعات ہوئے۔ چنانچہ سفر فتح مکہ کے موقع پر جب صحابی رسولؐ حاطبؓ بن ابی بلتعہ نے قریش کے نام ایک مخفی چٹھی کے ذریعہ اس سفر کی اطلاع دینے کی کوشش کی اور آنحضرتؐ کو بذریعہ وحی اطلاع ہونے پر حاطبؓ کو پکڑ لیا گیا۔تو حضرت عمرؓ نے آنحضرت ﷺ کے سامنے عرض کیا کہ’’ یہ شخص منافق ہے مجھے اجازت دیں کہ میں اسے قتل کردوں۔‘‘ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ’’نہیں اے عمرؓ یہ بدر میں شامل ہوا تھا اور اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کی بخشش کا اعلان فرمایا ہے‘‘۔اسی طرح عبداللہ بن ابی بن سلول منافقین کے سردار کے جنازہ کے موقع پر ہوا۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ نامعلوم مجھے یہ جرأت کہاں سے آئی تھی کہ میں حضرت محمد ﷺ کا دامن پکڑ کر کھڑا ہو گیا اور یہ عرض کیا کہ یارسولؐ اللہ! اس کا جنازہ مت پڑھائیں اس نے فلاں دن فلاں موقع پر آپؐ کے خلاف ناپسندیدہ بات کی تھی۔آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ نہیں میں اس کا جنازہ پڑھاؤں گا۔حضرت عمرؓ دلیل دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ سے فرمایا ہے کہ آپ ان کے لئے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں۔ستر مرتبہ بھی بخشش مانگیں تو اللہ تعالیٰ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا۔رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کی تلاوت کرتے ہوئے فرمایا’’ اے عمر میں ستر سے زیادہ مرتبہ اس کے لئے استغفار کرلوں گا‘‘۔اور پھر آنحضرتؐ نے عبداللہ بن ابی بن سلول کا جنازہ پڑھایا۔

(بخاری کتاب الجنائز باب مایکرہ من الصلاۃ علی المنافقین)

نرمی و تحمل

طبیعت کی اس تمام ترسختی اور شدت کے باوجود اللہ تعالیٰ نے خلافت کی ذمہ داری جب آپ پر ڈالی تو مزاج میں عجیب قسم کی نرمی آگئی اور وہی بات ہوئی جو حضرت ابوبکرؓ نے فرمائی تھی۔ جب ان سے شکایت کی گئی کہ آپ نے حضرت عمرؓ کو خلافت کے لئے نامزد کیا ہے۔ ان کی طبیعت میں سختی ہے تو حضرت ابوبکرؓ نے کہا جب خلافت کی ذمہ داری ان پر پڑے گی تو وہ ان کو نرم کردے گی پھر واقعی ایسا ہی ہوا۔

(ابن سعد جلد3ص 274و اسد الغابہ جلد 4ص 69)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰؓ نے مجھے فتح تستر کی خبر دے کر حضرت عمرؓ کے پاس بھجوایا، انہوں نے قبیلہ بکر بن وائل کے اسلام سے منحرف ہونے والوں کے بارہ میں پوچھا تو میں نے عرض کیا کہ اے امیرالمؤمنین وہ لوگ اسلام سے مرتد ہوکر مشرکین (باغیوں) سے جا ملے ہیں۔سوائے قتل کے ان کے لئے کوئی چارہ نہیں۔حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ ’’اگر میں ان کو طاعت وصلح کے ساتھ واپس لے لوں تو مجھے تمام دنیا کے مال وزر سے زیادہ پسند ہے‘‘۔ میں نے کہا اگر آپ ان پر قدرت پالیتے تو کیا کرتے؟ آپؓ نے فرمایا’’ میں ان پر وہی دروازہ (اسلام کا) پیش کرتا جس سے وہ نکلے تھے کہ وہ اس میں پھر داخل ہوجائیں۔اگر وہ ایسا کرلیتے تو ان سے اسلام قبول کرلیتا ورنہ زیادہ سے زیادہ انہیں قید کردیتا‘‘۔

(ترمذی کتاب المناقب،بیہقی جلد 8ص 207)

مالی قربانی

غزوۂ خیبر میں حضرت عمرؓ کو مال غنیمت میں زمین کا بڑا ٹکڑا ملا تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ اس سے بہترین اور قیمتی مال مجھے آج تک نصیب نہیں ہوا۔ اس کے بارے میں جیسے آپ ارشاد فرمائیں وہاں خرچ کروں ۔آنحضرتؐ نے فرمایا اگر پسند کرو تو اسے وقف کردو کہ اصل محفوظ رہے اور اس کی آمد صدقہ میں خرچ ہو۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ یہ اسلام کا پہلا وقف تھا۔

(بخاری کتاب الشروط باب الشروط فی الوقف،ابن سعد جلد 3ص 358)

اس کے بعد کے غزوات فتح مکہ اور حنین میں بھی حضرت عمرؓ شامل ہوتے رہے۔غزوہ تبوک کے موقع پر جب چندہ کی خاص تحریک ہوئی۔حضرت عمرؓ اس ارادہ سے اپنے گھر گئے کہ حضرت ابوبکرؓ ہمیشہ مجھ سے نیکیوں کی دوڑ میں سبقت لے جاتے ہیں۔آج میں خدا تعالیٰ کی راہ میں مال قربان کرنے میں انہیں بڑھنے نہیں دوں گا۔اس جذبہ کے ساتھ اپنا نصف اثاثہ آنحضرتؐ کی خدمت میں لاکر پیش کردیا۔آنحضرتؐ نے پوچھا کہ عمر کیا لائے ہو؟ عرض کیا یارسولؐ اللہ میں اپنا نصف مال آپ کی خدمت میں لے آیا ہوں۔تھوڑی دیر میں حضرت ابوبکرؓ تشریف لائے پوچھا کیا لائے ہو؟ عرض کیا جو کچھ گھر میں تھا لا کر آنحضرتؐ کے قدموں میں ڈھیر کردیا ہے۔گھر میں اللہ اور رسول کا نام چھوڑ آیا ہوں۔حضرت عمرؓ کہتے ہیں میں نے اس روز سوچ لیا کہ یہ بوڑھا مجھے کبھی آگے نہیں بڑھنے دے گا۔

(ترمذی کتاب المناقب باب رجاہ ان یکون ابوبکر ممن یدعی من جمیع ابواب الجنه)

حضرت اسلمؓ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمرؓ کے ساتھ بازار گیا۔ایک نوجوان عورت ان سے ملی اور عرض کیا اے امیرالمومنین! میرا خاوند فوت ہوگیا اور بچے چھوٹے ہیں۔جن کا فاقہ سے برا حال ہے۔ نہ ہماری کوئی کھیتی ہے نہ جانور اور مجھے ڈر ہے کہ یہ یتیم بچے بھوک سے ہلاک نہ ہوجائیں۔اور میں ایماء غفاری کی بیٹی خفاف ہوں، میرا باپ حدیبیہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شامل تھا۔حضرت عمرؓ یہ سن کر اس بی بی کے احترام میں وہیں رُک گئے فرمایا’’ اتنے قریبی تعلق کا حوالہ دینے پر میں تمہیں خوش آمدید کہتا ہوں‘‘۔ پھر گھر میں بندھے ایک مضبوط اونٹ پر دو بورے غلے کے بھرے لدوائے۔ ان کے درمیان دیگر اخراجات کے لئے رقم اور کپڑے رکھوائے اور اونٹ کی مہار اس خاتون کو تھما کر فرمایا’’ یہ تو لے جاؤ اور انشاء اللہ اس کے ختم ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ آپ کے لئے اور بہتر سامان پیدا فرمادے گا‘‘۔

ادھر جود وسخا کا یہ نظارہ دیکھنے والے حیران تھے۔ ایک نے تو کہہ بھی دیا اے امیرالمؤمنین! آپ نے اس عورت کو کچھ زیادہ ہی دے دیا ہے۔حضرت عمرؓ نے فرمایا۔’’ تیری ماں تجھے کھوئے۔ خدا کی قسم! میں نے اس خاتون کے باپ اور بھائی کو دیکھا کہ ایک زمانے تک ہمارے ساتھ انہوں نے محاصرہ کیا پھر فتح کے بعد ہم مال غنیمت کے حصے تقسیم کرنے لگے۔‘‘

(بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الحدیبیه)

اتباع قرآن

حضرت عمرؓ کو قرآن سے عشق تھا۔اور انتہائی محبت اور استغراق سے اس کی تلاوت کرتے ایک دفعہ سورۃ تکویر کی تلاوت کی جب اس آیت پر پہنچے وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَت جس کا ایک مطلب یہ بھی لیا گیا ہے کہ اعمال نامے ظاہر کردیئے جائیں گے تو غش کھا کر گر پڑے۔

(ازالۃ الخفاء جلد2ص 174)

زید بن اسلم والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بلالؓ حضرت عمرؓ سے ملنے آئے وہ سوئے ہوئے تھے۔ بلالؓ نے اسلمؓ سے پوچھا تم حضرت عمرؓ کو کیسا پاتے ہو؟ انہوں نے کہا وہ تمام لوگوں میں سے بہترین انسان ہیں۔مگر جب ناراض ہوں تو پھر معاملہ خطرناک ہوجاتا ہے۔ بلالؓ کہنے لگے اگر میں ان کے پاس ہوں اور وہ ناراض ہوجائیں تو میں ان کے سامنے قرآن پڑھنا شروع کردونگا یہاں تک کہ ان کا غصہ ٹھنڈا ہوجائے۔

(ابن سعد جلد3ص 309)

ایک دفعہ ایک دیہاتی نے حضرت عمرؓ کے ایک دوست حُرّ بن قیس کے ذریعے ان کی مجلس میں آنے کی اجازت طلب کی آتے ہی کہنے لگا۔اے عمرؓ آپ انصاف سے حکومت نہیں کرتے ۔ حضرت عمرؓ نے ناراضگی سے دیکھا تو حرّبن قیس نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی خُذِا لْعَفْوَوَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ (الاعراف:200) کہ اے امیر المومنین! ایسے لوگوں سے عفو سے کام لیں اور ایسے جاہلوں سے اعراض کریں۔راوی کہتے ہیں یہ سنتے ہی حضرت عمرؓ کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا۔ان کے بارہ میں کہا جاتا ہے کَانَ وَقَّافًا بالقُرآن کہ حضرت عمرؓ قرآنی حکم سنتے ہی فوراًرک جایا کرتے تھے اور قرآنی احکام کا بہت احترام اور لحاظ کرنے والے تھے۔

(بخاری کتاب التفسیر سورة الاعراف باب خذالعفو---الخ)

اطاعت وحُبّ رسول

آنحضرت ﷺ سے آپ کو سچی محبت تھی اور اسوۂ رسول کو ہمیشہ مشعل راہ بناتے تھے۔اور طبعاً ظاہری شان وشوکت کا برمحل اظہار کرنے کے حق میں تھے۔ ایک موقع پر جب ایک ماہ کے لئے آنحضرتؐ نے اپنی ازواج سے علیحدگی اختیار فرمائی۔حضرت عمرؓ نے آپؐ کو بالاخانہ میں ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے اس حال میں دیکھا کہ بدن پر چٹائی کے نشان تھے۔انہوں نے بیقرار ہوکر آپؐ سے عرض کیا تھا کہ یارسول اللہ ﷺ قیصروکسریٰ تو کیسی شان میں اور آرام میں ہیں اور خدا کا رسولؐ جن کے لئے یہ دنیا بنائی گئی ہے اس حال میں کہ چٹائی پر لیٹے ہوئے ہیں جس سے بدن پر بدھیاں پڑگئی ہیں؟ آنحضرتؐ نے فرمایا اے عمرؓ یہ دنیا ان لوگوں کو مبارک ہو جو اس کی فکر کرتے ہیں۔

(بخاری کتاب التفسیر سورة التحریم باب تبتغی مرضات ازواجك---الخ)

سادگی

حضرت عمرؓ جب خلیفہ مقرر ہوئے تو شان وشوکت کے دلدادہ اس وجود میں کیا انقلابی تبدیلی پیدا ہوچکی تھی۔ زمانہ خلافت میں ایک دفعہ صاحبزادی حضرت حفصہؓ نے عرض کیا کہ ابا جان! اللہ تعالیٰ نے بہت فضل کئے اور بہت کچھ عطا فرمایا ہے۔اب تو آپ عمدہ لباس سے پرہیز نہ کریں۔حضرت عمرؓ فرمانے لگے کہ ”خدا کی قسم میں تو اپنے آقا ومولا کے نقش قدم اور اسوۂ پر چلوں گا تا مجھے آخرت کی خوشحالی نصیب ہو۔“ پھر رسول کریم ﷺ کے زمانے کا ایسا دلگداز ذکر کیا کہ حضرت حفصہؓ بھی رونے لگیں۔ سادگی کا یہ عالم تھا کہ پیوند لگے ہوئے کپڑے پہننے میں بھی کوئی عار محسوس نہ کرتے تھے حتیٰ کہ وہی لباس پہن کر مجلس میں بھی تشریف لے جاتے تھے۔

(ابن سعد جلد3ص 327)

امانت

حضرت عمرؓ فرماتے تھے میں اللہ کے مال کے ساتھ اپنی نسبت یتیم کے مال کا معاملہ کرتا ہوں۔ جب تک حاجت نہ ہو میں اس سے بچتا ہوں اور اگر ضرورت ہوتو جائزطور پر استعمال کرلیتا ہوں۔آپ حسب ضرورت بیت المال سے قرض لیتے تھے۔کبھی تنگ دستی کی حالت میں بیت المال کا نگران قرض کا مطالبہ کرتا تو کچھ مہلت لے کر انتظام فرمادیتے۔زمانہ خلافت میں بھی اپنا ذریعہ معاش تجارت رکھا اور شام جانے والے قافلے میں اپنا حصہ ڈالتے تھے۔ایک دفعہ جب قافلہ تیار تھا۔حضرت عبدالرحمانؓ بن عوف سے قرض لینا چاہا تو انہوں نے کہا کہ بیت المال سے قرض لے لیں۔فرمایا ”وہاں سے اس لئے تجارتی قرض نہیں لیتا کہ اگر میں فوت ہوگیا تو تم کہو گے اس کا قرض معاف کردو۔ میں ایسے شخص سے قرض لینا چاہتا ہوں جو بعد میں میرے مال سے اپنا قرض وصول کرے۔“

(ابن سعد جلد 3ص 198،199)

حضرت عمرؓ کی دیانت کا یہ عالم تھا کہ بیمار ہوئے تو اطباء نے آپ کے لئے شہد کا علاج تجویز کیا۔ بیت المال میں شہد موجود تھا۔لیکن آپ نے مسلمانوں کی اجازت کے بغیر اس کا استعمال پسند نہ کیا۔لوگوں کو مسجد نبوی میں جمع کیا اور سب سے اجازت طلب کی کہ ”میں بیماری کی حالت میں بیت المال سے شہد ذاتی استعمال میں لانا چاہتا ہوں۔اگر تم اجازت دوگے تو میں استعمال کروں گا ورنہ یہ مجھ پر حرام ہے۔“

(منتخب کنز العمال جلد4ص 418)

وفات سے پہلے اپنے بیٹے ابن عمرؓ سے پوچھا کہ دیکھو میرے پر کتنا قرض ہے؟ حساب کرنے پر چھیاسی ہزار نکلا۔ اس پر آپؓ نے فرمایا کہ ”اگر تو میرے خاندان کا مال کفایت کرے تو یہ قرض اس سے ادا کرنا ورنہ اپنے قبیلہ بنی عدی سے مدد حاصل کرنا پھر بھی پورا نہ ہو تو قریش سے مدد لے لینا۔اس سے زیادہ کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلانا“۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمرؓ)

تواضع وانکسار

حضرت عمرؓ کے رعب وہیبت سے قیصروکسریٰ کانپتے تھے۔مگران کی انکساری کا یہ عالم تھا کہ مدینہ سے ایک سفر کے لئے اس طرح روانہ ہوئے کہ ایک سواری پر وہ اور ان کا غلام باری باری سوار ہوتے تھے۔ بیت المقدس میں داخل ہوتے وقت شاہانہ پوشاک کی بجائے نہایت سادہ لباس زیب تن کر رکھا تھا۔جس سے تواضع وسادگی صاف عیاں تھی۔

(ازالة الخفاء جلد 2ص 61)

حضرت عمرؓ کے زمانہ میں مالی فراخی ہوئی تو لوگوں نے نکاح پر حق مہر بہت زیادہ رکھنے شروع کردیئے۔ آپ نے جائزہ لیا کہ امہات المومنین کا حق مہر پانچ سو درہم اور حضرت فاطمہؓ کا مہر چار سو درہم تھا۔اس سے اجتہاد کرتے ہوئے اعلان کروایا کہ کسی کا مہر بھی رسول اکرم ﷺ کی بیٹی سے زیادہ نہ ہوگا۔جس نے اس سے زیادہ حق مہر رکھا۔اس کی زائد از حق مہر رقم بیت المال کو دلوادی جائے گی۔اس پر ایک عورت نے قرآن شریف سے دلیل لے کر رائے دی کہ یہ فیصلہ محل نظر ہے۔کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”اگر تم نے ان عورتوں میں سے کسی کو ڈھیروں ڈھیر مال دیا ہو تو اس سے کچھ بھی واپس نہ لو“۔(النساء:20) حضرت عمرؓ نے فرمایا ایک عورت نے ٹھیک کہا ہے اور عمر نے غلطی کھائی ہے۔

(المستطرف جلد1 ص 192 وبین یدی عمر از خالد ص 114 مطبوعه مصر)

ضبہ بن محصن العزی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرؓ بن الخطاب سے کہا کہ آپ حضرت ابوبکرؓ سے بہتر ہیں۔اس پر حضرت عمرؓ رونے لگے اور فرمایا۔ ”خدا کی قسم حضرت ابوبکرؓ کی ایک رات اور ایک دن ہی عمر اور اس کی اولاد کی پوری زندگی سے بہتر ہے۔کیا میں تمہیں ان کی اس رات اور دن کا کچھ حال سناؤں؟“ میں نے کہا ہاں اے امیر المومنین! اس پر فرمایا ”ان کی رات تو وہ تھی جب رسول اللہ ﷺ کو مکہ سے ہجرت کرکے رات کو جانا پڑا اور حضرت ابوبکرؓ نے ان کا ساتھ دیا اور ان کا دن وہ تھا جب رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی اور عرب مرتد ہوکر نماز اور زکوٰۃ سے منکر ہو گئے اس وقت انہوں نے میرے لوگوں سے نرمی کرنے کے مشورہ کے برخلاف جہاد کا عزم کیا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں اس میں کامیاب کرکے ثابت فرمایا کہ وہ حق پر تھے۔“

(منتخب کنز العمال جلد 4ص 348و ابوداؤد کتاب الزکوة)

بے نفسی

حضرت عمرؓ نے ایک شخص کو نشہ میں پاکر سزا دینے کے لئے پکڑا تو اس نے آپ کو گالی دے دی آپ نے اسے چھوڑ دیا۔ پوچھا گیا امیر المومنین آپ نے اسے کیوں چھوڑ دیا حالانکہ اس نے آپ کو گالی بھی دی؟ آپ نے فرمایا کہ ”مجھے غصہ آ گیا تھا اور اب اگر میں اسے سزا دیتا تو اس میں میرے نفس کا دخل بھی ہوتا اور مجھے ہرگز پسند نہیں کہ میں اپنے نفس کی خاطر کسی مسلمان کو سزا دوں۔“

(المستطرف جلد 1ص 588)

ایک طرف ہیبت اور جلال کا یہ عالم تھا کہ دنیا کے بڑے بڑے بادشاہ حضرت عمرؓ کا نام سن کر کانپتے اور تھراتے تھے دوسری طرف تواضع وانکسار کی یہ کیفیت تھی کہ ایک دن صدقے کے اونٹوں کے بدن پر خود اپنے ہاتھ سے تیل مل رہے تھے۔کسی نے کہا اے امیر المومنین یہ کام کسی خادم سے لیا ہوتا۔فرمانے لگے مجھ سے بڑھ کر غلام اور کون ہوسکتا ہے؟ جو شخص مسلمانوں کا والی ہے وہ ان کا خادم اور غلام ہے۔

(کنز العمال جلد 6ص 353)

آپ کے دور خلافت کا واقعہ ہے۔مکہ سے واپسی پر ضجنان کی گھاٹیوں میں آپ کا قافلہ رُکا اس جگہ کثرت سے درخت اور گھاس پُھوس تھی۔حضرت عمرؓ نے فرمایا میں نے وہ زمانہ بھی دیکھا ہے جب میں اپنے والد خطابؓ کے اونٹ لے کر اس جگہ آیا کرتا تھا۔میرے والد بڑے سخت تھے۔ایک بار میں جنگل سے اونٹ پر ایندھن کی لکڑیاں لے کر جاتا تو دوسری دفعہ جانوروں کے کھانے کے لئے سبز پتے لے کر جاتا۔آج خدا نے مجھے مقام خلافت پر فائز فرمایا ہے جس سے بڑا کوئی مقام نہیں۔پھر یہ شعر پڑھا

لَاشَیءَ فِیمَا تَریٰ اِلَّا بَشَاشَتَه‘
یَبْقَی اْلاِلٰهُ وَیُوْدِی المَالُ وَالوَلَدُ

یعنی جو کچھ تمہیں نظر آتا ہے۔اس کی کوئی حقیقت نہیں سوائے ایک عارضی خوشی کے اور باقی رہنے والی صرف خدا کی ذات ہے جب کہ مال اور اولاد فنا ہوجاتے ہیں۔حضرت عمرؓ کی انگوٹھی پر یہ جملہ کندہ تھا۔ ”کَفٰی بِالمَوتِ وَاعِظًا یَا عُمَر“ اے عمر موت نصیحت کیلئے کافی ہے۔

(استیعاب جلد 3ص 236،243)

حق گوئی

حضرت عمرؓ نے فرمایا ”خدا کی قسم! اللہ کی ذات کے بارے میں جب میرا دل نرم ہوتا ہے تو وہ جھاگ سے بھی زیادہ نرم ہوجاتا ہے۔اور خدا کی خاطر جب میرا دل سخت ہوتا ہے تو وہ پتھر سے بھی زیادہ سخت ہو جاتا ہے۔“ رسول کریمؐ نے حضرت عمرؓ کی اسی حق گوئی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ”اے عمر! جس راستے پر تم آرہے ہو اگر اس راستے پر شیطان بھی آرہا ہوتو وہ یہ راستہ چھوڑ کر دوسرا راستہ اختیار کرلے گا“۔اسی طرح فرمایا ”اللہ تعالیٰ نے عمرؓ کی زبان اور دل پر حق جاری فرمایا ہے“۔

(ترمذی کتاب المناقب باب مناقب عمرؓ)

حضرت بریدہؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ ایک غزوہ سے واپس تشریف لائے تو ایک حبشی لونڈی نے آکر عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے منت مانی تھی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو سلامتی سے واپس لائے تو آپ کے سامنے ڈھولک بجا کر گانا گاؤں گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اگر تو تم نے نذر مانی ہے تو ڈھولک بجالو ورنہ نہیں“۔ چنانچہ وہ ڈھولک بجانے لگی اتنے میں حضرت ابوبکرؓ تشریف لائے وہ دف بجاتی رہی پھر علیؓ آئے تو بھی وہ دف بجاتی رہی پھر عثمانؓ آئے تو بھی بجاتی رہی پھر عمرؓ تشریف لائے تو اس نے ڈھولک اپنے نیچے کرلی اور اس پر بیٹھ گئی۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اے عمر! شیطان بھی تجھ سے ڈرتا ہے۔ میں بیٹھا تھا تو یہ دف بجاتی رہی ابوبکر،علی اور عثمان آئے تو بھی یہ ڈھولک بجاتی رہی مگر اے عمر! آپ آئے تو اس نے ڈھولک پھینک دی“۔

(ترمذی کتاب المناقب باب قوله ان الشیطان لیخاف من عمر)

رعایا پروری

حضرت عمرؓ اپنی رعایا کا بہت خیال رکھنے والے تھے۔ 18 ہجری میں عرب میں قحط پڑا تو حضرت عمرؓ اپنی رعایا کے لئے بے چین ہو گئے۔ اس وقت آپؓ کی عجیب قلبی کیفیت تھی دور دراز سے غلہ اور دیگر اشیاء لوگوں کے لئے منگوا کر تقسیم کیں اور خود اپنے لئے مرغوب غذاؤں کا استعمال ترک کر دیا۔ گھی مہنگا ہو گیا تو اس کی بجائے تیل کھانے لگے۔ جس سے پیٹ میں تکلیف ہو جاتی مگر فرماتے اس وقت تک گھی نہ کھاؤں گا جب تک سب لوگ نہ کھانے لگیں۔

(ابن سعد جلد 3 ص 312)

ایک دفعہ رات کو گشت میں تھے کہ ایک بدو کے خیمے کے پاس سے عورت کے رونے کی آواز آئی۔ پتہ کیا تو معلوم ہوا کہ گھر میں ولادت متوقع ہے۔ کوئی عورت مدد کیلئے پاس نہیں ہے۔ آپ فوراً گھر واپس گئے اور اپنی بیوی حضرت ام کلثومؓ بنت علیؓ کو ساتھ لے آئے۔ ام کلثومؓ نے وہاں جا کر اس عورت کی مدد اور خدمت کی اور کچھ دیر کے بعد آواز دی کہ اے امیر المومنین! مبارک ہو آپ کے دوست کے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے۔ وہ بدو چونکا کہ خدا کی شان امیر المومنین میرے گھر میں اپنی زوجہ مطہرہ کو لے کر آئے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا گھبراؤ نہیں کل میرے پاس آجانا بچے کے لئے وظیفہ بھی مقرر کر دیا جائے گا۔

(ازالۃ الخلفاء جلد 2 ص 79 و اسد الغابہ جلد 4 ص 71)

حضرت عمرؓ اپنی رعایا کے ایک ایک فرد کا کتنا خیال رکھتے تھے، اس کا اندازہ اس واقعہ سے خوب ہوتا ہے۔ اپنے زمانہ خلافت میں انہوں نے ایک رات گشت کے دوران ایک مسلمان سپاہی کی بیوی کو کچھ ایسے اشعار پڑھتے سنا جس میں وہ اپنے خاوند سے جدائی اور اداسی کا رونا رو رہی تھی۔ حضرت عمرؓ کے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ میرے خاوند کو محاذ پر گئے کئی مہینے ہو چکے ہیں اور اس کی یاد مجھے ستا رہی ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا تم فکر نہ کرو میں اسے قاصد بھجوا کر بلواتا ہوں۔ دوسری طرف اپنی صاحبزادی حضرت حفصہؓ سے جا کر فرمایا کہ "ایک مسئلہ مجھے پریشان کر رہا ہے تم اس بارہ میں میری رہنمائی کرو، یہ بتاؤ کہ عورت کتنے عرصہ بعد خاوند کی ضرورت محسوس کرتی ہے؟" حضرت حفصہؓ نے حیاء سے سر جھکا لیا تو آپؓ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حق بات کے بیان کرنے سے نہیں روکتا اس پر حضرت حفصہؓ نے انگلی سے تین چار ماہ یا چار چھ ماہ کا اشارہ کیا۔ حضرت عمرؓ نے فیصلہ صادر فرمایا کہ "آئندہ مجاہدین کو چار سے چھ ماہ سے زیادہ عرصہ تک محاذ جنگ پر نہ رکھا جائے"۔

(کنز العمال جلد 8 ص 308، بیہقی جلد 9 ص 29)

عدل وانصاف

حضرت عمرؓ کا عدل وانصاف زبان زد عام تھا۔ حضرت زیدؓ بن ثابت کو آپ نے قاضی مقرر کیا تھا۔ ایک دفعہ خود ان کی عدالت میں ایک فریق کی حیثیت سے حاضر ہونا پڑا تو وہاں تشریف لے گئے۔ حضرت زیدؓ نے امیر المومنین کی تعظیم کے لئے کرسی خالی کر دی۔ حضرت عمرؓ نے ان سے فرمایا کہ اس مقدمے میں یہ پہلی ناانصافی ہے۔ مطلب یہ تھا کہ قاضی کا یہ فرض ہے کہ ہر ایک سے عام عدالتی طریق کار کے مطابق برتاؤ کرے۔

(الفاروق شبلی ص 302)

حضرت عمرؓ کا یہی عدل وانصاف تھا۔ جس کی بناء پر اہل یورپ کو بھی کہنا پڑا کہ اگر اسلام میں ایک اور عمرؓ پیدا ہو جاتا تو آج عالم اسلام کا نقشہ کچھ اور ہوتا۔

حضرت عمرؓ نے اہل بیت المقدس سے جو معاہدہ کیا وہ آزادی مذہب وضمیر کی تاریخ میں ہمیشہ سنہری مثال کے طور پر پیش کیا جاتا رہے گا۔ معاہدہ میں تحریر تھا "ایلیاء کے رہنے والوں کو امان دی جاتی ہے، ان کے گرجاؤں اور مذہب سے کوئی تعرض نہیں کیا جائے گا۔ مذہب کے بارے میں ان پر کوئی جبر نہ ہوگا۔۔۔ اس معاہدے پر خدا اس کے رسول، خلفاء اور مسلمانوں کا ذمہ ہے"۔

(طبری جلد 5 ص 25)

مسیحیوں کے مذہبی سربراہ اعلیٰ اسقف کے ساتھ زیارت بیت المقدس کے دوران کلیسائے قیامت میں نماز کا وقت ہو گیا۔ انہوں نے کہا آپ یہیں نماز پڑھ لیں۔ حضرت عمرؓ نے کمال دور اندیشی سے فرمایا "اگر میں نے ایسا کیا تو مسلمان میری پیروی میں یہاں نماز پڑھیں گے اور آپ کو گرجاؤں سے نکال دیں گے اور عہد امان کی خلاف ورزی کا اندیشہ ہوگا"۔ چنانچہ انہوں نے باہر تشریف لا کر کلیسائے قسطنطین کے دروازے کے سامنے مصلّٰی بچھوا کر نماز پڑھی۔ یہ واقعہ ان کی اسلامی رواداری کی شاندار مثال ہے۔

(عمر فاروق اعظم مترجم ص 303 از محمد حسین ہیکل)

حضرت عمرؓ نے اپنی شہادت سے چار روز قبل فرمایا "اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے زندگی دی تو میں اہل عراق کی بیواؤں کا ایسا بندوبست کروں گا کہ انہیں میرے بعد کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلانا پڑے"۔

(بخاری کتاب الفضائل اصحاب النبیؐ باب قصۃ البیعہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ ایک تجارتی قافلہ نے مدینہ کے نواح میں عیدگاہ پر پڑاؤ کیا حضرت عمرؓ نے عبدالرحمنؓ بن عوف سے کہا آئیں آج رات ہم ان کی حفاظت کی خاطر پہرہ دیں۔ چنانچہ وہ رات ان کا پہرہ دیتے اور نماز پڑھتے رہے۔ حضرت عمرؓ نے ایک بچے کے مسلسل رونے کی آواز سنی تو اس کی والدہ کے پاس جا کر کہا کہ اللہ سے ڈرو اور بچے سے حسن سلوک کرو۔ وہ پھر رویا تو حضرت عمرؓ نے یہی کہا۔ جب رات کے آخری حصے میں بچہ پھر رویا تو حضرت عمرؓ نے اس کی والدہ کو پھر نصیحت کی اور پوچھا کیا وجہ ہے تمہارا بیٹا رات بھر بے چین رہا۔ اس نے کہا دراصل میں اس کا دودھ چھڑانا چاہتی ہوں اور یہ ضد کرتا ہے۔ فرمایا "وقت سے پہلے اس معصوم کا دودھ کیوں چھڑاتی ہو؟" وہ کہنے لگی اس لئے کہ حضرت عمرؓ دودھ پیتے بچے کا وظیفہ مقرر نہیں کرتے۔ حضرت عمرؓ نے کہا تیرا بھلا ہو۔ اسے دودھ چھڑانے کی جلدی نہ کرو۔ پھر مسجد نبوی میں جا کر نماز فجر پڑھائی۔ غلبہ رقت کی وجہ سے تلاوت لوگوں کو سمجھ نہ آتی تھی۔ سلام پھیر کر اپنے آپ سے کہنے لگے۔ اے عمرؓ! تیرا برا ہو! نامعلوم تم نے کتنے مسلمانوں کے بچوں کو قتل کیا پھر اعلان عام کر دیا کہ آئندہ سے دودھ چھڑوانے میں جلدی نہ کریں۔ آج سے ہر مسلمان نومولود کا وظیفہ مقرر کیا جاتا ہے۔

(ابن سعد جلد 3 ص 301)

حضرت عمرؓ کے پاس ابوموسیٰؓ کی طرف سے (یمن سے) ایک شخص آیا انہوں نے اس سے وہاں کے لوگوں کے بارے میں پوچھا اور فرمایا وہاں کی کوئی خبر؟ اس نے کہا کہ ایک شخص نے اسلام قبول کرنے کے بعد کفر کا اعلان کر دیا ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا پھر تم نے اس کے ساتھ کیا کیا؟ وہ کہنے لگا ہم نے اسے قتل کر دیا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا تم نے اسے تین دن کی مہلت کیوں نہ دی۔ تم ہر روز اسے کھانا کھلاتے اور پھر اسے توبہ کرنے کو کہتے۔ شاید وہ توبہ کر لیتا اور اللہ کے حکم کی طرف واپس لوٹ آتا۔ پھر فرمانے لگے اے اللہ! میں وہاں موجود نہیں تھا اور نہ میں نے یہ حکم دیا (کہ اس شخص کو) قتل کر دیا جائے اور جب یہ بات مجھ تک پہنچی تو ہرگز مجھے اچھی نہیں لگی۔

(بیہقی جلد 8 ص 207)

حضرت عمرؓ ایک عیسائی راہب کے پاس سے گزرے تو وہاں رک گئے۔ اس راہب کو کسی نے آواز دے کر بلایا اور کہا "یہ امیر المومنین ہیں"۔ وہ راہب آیا۔ ترک دنیا اور فاقہ اور مسلسل عبادت کی وجہ سے وہ بے حال ہو چکا تھا۔ حضرت عمرؓ نے اس کی یہ حالت دیکھ کر رو پڑے۔ کسی نے کہا کہ یہ تو عیسائی ہے آپ کیوں روتے ہیں؟ فرمانے لگے مجھے علم ہے لیکن مجھے اس پر ترس آیا اور قرآن کی یہ آیت یاد آئی کہ "کچھ لوگ عمل کرنے والے اور محنت کرنے والے ایسے ہوں گے۔ جو بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے"۔ (سورۃ الغاشیہ آیت 4-5) مجھے اس کی محنت اور عبادت کا حال دیکھ کر اس پر ترس آیا کہ اس کے باوجود یہ بے چارا آگ میں جائے گا۔

(کنز العمال جلد 1 ص 175)

فضائل

رسول کریم ﷺ نے فرمایا "جس نے عمر کو ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا اور جس نے عمر سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور عمر میری امت کا محدث ہے۔ پوچھا گیا کیسا محدث؟ فرمایا جس کی زبان پر فرشتے کلام کرتے ہیں"۔

(مجمع الزوائد جلد 9 ص 69,70، استیعاب جلد 3 ص 240,243)

حضرت ابوبکرؓ کی وفات کے بعد آپ نے خلیفہ راشد کے طور پر آپؓ کی جانشینی کا حق ادا کیا۔ آپ کے دور میں ہی "رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ کے خلیفہ" کی لمبی ترکیب کی بجائے "امیر المومنین" کا لقب خلیفہ وقت کیلئے معروف ہوا۔ آپ کے عہد میں شام، عراق اور مصر کی وہ فتوحات ہوئیں اور بہت کثرت میں مال غنیمت آیا جن کا وعدہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا۔ حضرت عمرؓ نے صحابہ سے مشاورت کے بعد باقاعدہ دفتر دیوان بنایا جس میں ہر شخص کے مرتبہ کے مطابق وظیفہ مقرر ہوتا تھا۔ حضرت عمرؓ نے رمضان میں صلوۃ التراویح کے بابرکت طریق کو رواج دیا اور ہجری اور قمری کیلنڈر کا آغاز فرمایا۔ جو آج تک جاری ہے۔

(استیعاب جلد 3 ص 236)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کے نائب اور وزیر ہیں اور میرے وزیر اہل زمین میں سے ابوبکرؓ و عمرؓ ہیں۔

(ترمذی کتاب المناقب باب اما وزیرای)

رسول کریم ﷺ نے اپنے بعد ان دونوں بزرگ ہستیوں کی پیروی کی ہدایت فرما کر ان کی جانشینی کی طرف بھی اشارہ فرمایا تھا۔ آپؐ نے فرمایا مجھے نہیں معلوم کہ میں کتنا عرصہ تم میں باقی رہوں۔ پس میرے بعد ابوبکرؓ وعمرؓ کی پیروی کرنا۔

(ترمذی کتاب المناقب باب اقتدوا بالذین من بعدی ابی بکرؓ وعمرؓ)

اسی طرح فرمایا یہ دونوں (ابوبکرؓ وعمرؓ) اہل جنت کے بوڑھوں کے سردار ہیں۔ پہلوں اور پچھلوں میں سے سوائے نبیوں اور رسولوں کے۔

(ترمذی کتاب المناقب باب ابوبکرؓ وعمرؓ سیدا کھول الجنۃ)

حضرت مسیح موعود حضرت عمرؓ کے مناقب عالیہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"حق یہ ہے کہ صدیق اکبرؓ اور عمر فاروقؓ بزرگ صحابہ میں سے تھے اور انہوں نے اپنے حقوق ادا کرنے میں کوئی کوتاہی نہیں کی۔ انہوں نے تقویٰ کو اپنا راستہ اور عدل کو اپنا طریق بنایا۔۔۔۔۔ اور میں نے شیخین یعنی حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ سے زیادہ کثرت فیض اور دین اسلام کی تائید کرنے والا کوئی نہیں دیکھا۔ یہ دونوں چاند سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ اپنی امت اور قوم کے سورج رسول اللہ کی پیروی کرنے والے تھے اور درحقیقت وہ آنحضرتؐ کی محبت میں فنا تھے اور ان کا نیک انجام آنحضرتؐ کے قرب کی صورت میں ہوا یعنی آنحضرتؐ کے پاس دفن ہوئے اور اعلیٰ درجہ کی دینی خدمات اور مسلمانوں پر احسانات کی سعادت انہوں نے پائی اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور اس پر متقی لوگ غافل نہیں رہتے۔ یہ فضل اس کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے"۔

(سر الخلافہ ترجمہ از عربی۔ ص 345،346)

مائیکل ایچ ہارٹ دنیا کی عظیم شخصیات میں 52 نمبر پر حضرت عمرؓ کا ذکر کرتے ہوئے رقمطراز ہیں۔

عمرؓ کی کامیابیاں مؤثر ثابت ہوئیں۔(حضرت) محمدؐ کے بعد فروغ اسلام میں عمرؓ کا نام نہایت اہم ہے۔ ان سریع الرفتار فتوحات کے بغیر شاید آج اسلام کا پھیلاؤ اس قدر ممکن نہ تھا۔ مزید برآں اس کے دور میں مفتوح ہونے والے علاقوں میں سے بیشتر عرب تمدن ہی کا حصہ بن گئے۔ ظاہر ہے کہ ان تمام کامیابیوں کا اصل محرک تو (حضرت) محمدؐ ہی تھے۔ لیکن اس میں عمرؓ کے حصہ سے صرف نظر کرنا بھی ایک بڑی غلطی ہوگی۔ اس کی فتوحات (حضرت) محمدؐ کی تحریک ہی کا نتیجہ تھیں۔ اس سے بلا شبہ کچھ پھیلاؤ عمل میں آتا لیکن ایسی عظیم وسعت عمرؓ کی شاندار قیادت کے بغیر ممکن نہیں تھی۔

اس امر میں کچھ لوگوں کو ضرور تعجب ہوگا کہ مغرب میں عمر ابن الخطابؓ کی شخصیت اس طور پر معروف نہیں ہے۔ تاہم یہاں اس فہرست میں اسے چارلی میگنی اور جولیس سیزر جیسی مشہور شخصیات سے بلند درجہ تفویض کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ تمام فتوحات جو عمرؓ کے دور خلافت میں واقع ہوئیں، اپنے حجم اور پائیداری میں ان فتوحات کی نسبت کہیں اہم تھیں جو سیزر یا چارلی میگنی کی زیر قیادت ہوئیں۔

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

ہائی بلڈ پریشر کا علاج

ہائی بلڈ پریشر کا گھریلو نباتاتی علاج

(1) لہسن تازہ ایک قاش یا پوتھی کتر کر کھانا کھانے کے فوراً بعد صبح، شام کھائیں۔

عالمی سطح پر ہونے والی تازہ ترین تحقیقات کے مطابق اس کا مسلسل و باقاعدہ استعمال ہائی بلڈ پریشر کو بفضل خدا مستقلاً دور کرتا ہے۔ خون کو پتلا کرتا ہے اور ہائی کولیسٹرول میں بھی مفید ہے بدبو کے ازالہ کے لئے منہ میں چھوٹی سبز الائچی رکھیں۔

(2) چھلکا اسپغول 2 تا 4 چمچ صبح کے وقت میٹھے دہی پر ڈال کر یا پانی یا جوس حل کر کے پیئیں۔

(3) جدید تحقیقات کے مطابق جَو کا دلیہ ہر طرح کے مرض کے لیے شافی علاج ہے یہ بلڈ پریشر سے لے کر دل کے دورہ تک کے عوارض کا مفید علاج مانا گیا ہے۔

(4) بہت سی تحقیقات کے بعد پتہ چلا ہے کہ اجوائن میں ایک جز 3 بیوٹائل فتھلائڈ پایا جاتا ہے جو بلڈ پریشر کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے، واضح ہو کہ اسی جزو کی وجہ سے اجوائن کی خوشبو ہوتی ہے، اسی مہک سے دماغ کی شریانیں کھل جاتی ہیں اور ذہنی تناؤ بھی کم ہو جاتا ہے اور اسی ذہنی تناؤ و دباؤ کی وجہ سے ہائی بلڈ پریشر کا عارضہ لاحق ہوتا ہے۔ سفوف اجوائن نصف تا ایک چمچ پانی میں 24 گھنٹے بھگو کر حسب طبیعت و موسم نیم گرم یا ٹھنڈا کر کے پیئیں۔

(5) پیاز میں پروسٹا گلینڈن پایا جاتا ہے جو کہ ہائی بلڈ پریشر کو نارمل رکھنے میں معاون ہوتا ہے اس کے علاوہ اس میں اجوائن کی طرح ایک مادہ 3 بیوٹائل فتھلائڈ پایا جاتا ہے جو ہائی بلڈ پریشر کو بڑھنے نہیں دیتا، پیاز کچا سلاد کے طور پر بھرپور مقدار میں استعمال کرنا زیادہ مفید ہے۔

(6) مچھلی میں اومیگا۔3 روغنی تیزاب (فیٹی ایسڈ) پایا جاتا ہے جو کہ بلڈ پریشر کو قابو میں رکھتا ہے جدید تحقیقات کے مطابق ایسے افراد جو ہفتہ میں کم از کم دو ایک بار مچھلی کھاتے ہیں وہ ہائی بلڈ پریشر کے عارضے سے محفوظ رہتے ہیں۔

(7) ہائی بلڈ پریشر کے لیے سفوف آملہ بہت مفید ہے روزانہ صبح آدھی چمچ تا ایک چمچ ایک گھونٹ پانی میں حل کر کے پیئیں۔

(8) لیموں کے رس اور اس کے چھلکے میں وٹامن 'پی' کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ یہ باریک رگوں کی کمزوری یا ٹوٹ جانے کا ازالہ کرتا ہے لہٰذا لیموں کی سکنجبین اور خشک املی و آلو بخارے کو پانی میں بھگو کر اس کا پانی نتھار کر چینی ملا کر بار بار پلانا ہائی بلڈ پریشر کے لئے از حد مفید ہے۔

(9) وٹامن سی ہائی بلڈ پریشر کے لیے بہت مفید پایا گیا ہے لہٰذا 3 کینو روزانہ کھانے سے ہائی بلڈ پریشر نہیں ہوتا۔

(10) کلونجی 1/4 تا نصف چمچ لہسن ایک عدد پوتھی ادرک تازہ 1/4 چمچ روزانہ استعمال کرنے سے ہائی بلڈ پریشر کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(11) سیب کا مسلسل استعمال بلڈ پریشر کو بہت مفید ہے گاجر اور سیب کے جوس بلڈ پریشر کے ازالہ کے لیے بہت نافع ہے۔

(12) پانی میں لیموں کا رس ملا کر عرصہ دراز تک پینے سے ہائی بلڈ پریشر کو فوری اور دیرپا فائدہ ہوتا ہے نیز یہ خون کو پتلا کرتا ہے۔ یہی کام املی آلو بخارے کے پانی کا ہے۔

(13) دھنیا خشک کا سفوف بقدر ایک تا ڈیڑھ چمچ باقاعدہ استعمال کرنا ہائی بلڈ پریشر اور ہائی بلڈ پریشر کے نتیجہ میں ہونے والے سر درد کے لیے بفضل خدا سینکڑوں مرتبہ مفید و مؤثر پایا گیا ہے۔

(14) سفوف چھوٹی چندن اور سفوف دھنیا ہم وزن ملا کر پانچ سو ملی گرام سائز کے کیپسول بھر لیں اور ایک کیپسول صبح دوپہر شام استعمال کریں۔

ہائی بلڈ پریشر، جنون، گھبراہٹ، بے چینی میں یہ بہت نافع ہے، بہت سی ہربل کمپنیاں اسے پیک کر کے استعمال کروا رہی ہیں۔ ہومیوپیتھی میں اس کا مدر ٹنکچر راؤ ولفیا سرپنٹا ئنا (RAUWOLFIA SERP) کے نام سے پایا جاتا ہے جو ہائی بلڈ پریشر میں بہت مفید ہے۔

(15) مشک کافور، ست پودینہ، ست اجوائن ہم وزن لے کر کسی شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں باہم حل ہو جائیں گی۔ ایک تا تین قطرے تھوڑی سی چینی پر ڈال کر دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔

(16) آٹھ دس گلاس روزانہ پانی پینے سے بلڈ پریشر کا قدرتی و کامیاب علاج کیا جاسکتا ہے۔

(17) تخم تربوز گرائنڈر میں گرائنڈ کر کے پانی وافر مقدار میں ملا کر شیریں کر کے پینا ہائی بلڈ پریشر کا مفید و بے ضرر علاج ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کے لئے یہ بے حد مفید و مؤثر ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کا ھومیو علاج

کالی آیوڈ۔ کیلشیم آیوڈ۔ آرسینک آیوڈ۔ بیرم کلوریٹ۔ گلونائن۔ کونیم۔ آرنیکا۔ فاسفورس۔ آرم کلوریٹم۔ پلمبم ایسٹیم۔

ہر ایک 30 طاقت میں۔ لیکوئڈ فام میں کسی ھومیو پیتھک سٹور سے ایک ہی شیشی میں بنوالیں۔

ترکیب استعمال

پانچ دس قطرے صبح دوپہر شام ایک گھونٹ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

ہائی بلڈ پریشر کے لیے ہماری ان گنت مرتبہ کی مفید و مجرب دوا ہے۔

نوٹ:۔

اگر مذکورہ بالا نسخہ کے حصول یا تیاری میں مشکل ہو تو مظہر فارما کا تیار کردہ M12 استعمال کروائیں اس کا یہی فارمولا ہے۔ براہ راست کمپنی سے منگوا سکتے ہیں۔ بیرون پاکستان کے مریضان ہمارے ٹورانٹو (کینیڈا) کے کلینک سے رجوع کریں۔ فون ٹورانٹو کلینک۔ 001-416-832-7056۔

ہائی بلڈ پریشر کا علاج بذریعہ ہومیو مدر ٹنکچر

راؤ ولفیا سرپنٹا ئنا۔ بڑھے ہوئے خون کے دباؤ یعنی ہائی بلڈ پریشر کے لئے یہ ایک اہم ترین دوا ہے اس مقصد کے لئے ابتداء میں 5 تا 10 قطرے مدر ٹنکچر دن میں دو بار دیں اس کے بعد 1x طاقت کا ایک ایک قطرہ دن میں 3 مرتبہ دیں۔

شدید قسم کے جنون اور پاگل پن کے لئے بھی یہ ایک نہائت موثر دوا ہے۔ یہ دواء دماغ اور مرکزی نظام اعصاب کے افعال کو فوری طور پر درست کرتی ہے اور بہت جلد مریض روبصحت ہو جاتا ہے۔

اگر مدر ٹنکچر راؤ ولفیا کے ساتھ ٹنکچر کریٹیگس ہم وزن ملا کر پانچ قطرے صبح دوپہر شام استعمال کرایا جائے تو بفضل خدا ہمارے تجربہ کے مطابق انتہائی اعلیٰ نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ ٹنکچر کریٹیگس کے قدرے تفصیلی فوائد درج ذیل ہیں۔

یہ بہت اعلیٰ درجہ کی مقوی قلب دوا ہے۔ دل کے ہر قسم کے عوارض میں یہ ایک انتہائی بے خطر دوا ہے، اگر دل کی کواڑیوں کی عضوی خرابیوں کے باعث یا نسیجی ابتری سے متعلقہ کمی خون کے باعث دل کے فیل ہونے کا اندیشہ ہو تو یہ ایک بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔ یہ دوا نبض کی رفتار کو کم کرتی ہے اور اسے قوت بھی بخشتی ہے۔ تنفس میں سہولت پیدا کرتی ہے پیشاب کی مقدار کو بڑھاتی ہے اور استسقاء کے لیے نافع ہوتی ہے۔

درد قلب، اختلاج قلب، دھڑکن نیز ذرا سی مشقت یا ہیجانی کیفیت سے سانس کے پھولنے کے لیے یہ ایک نہائت موثر دوا ہے دل میں شدید قسم کا درد ہو جو بائیں بازو تک جائے، دل کے عوارض کی بنا پر ہونے والے جوڑوں کے درد کے لیے بھی یہ دوا مستعمل و مفید ہے، دل کی خرابیاں خواہ عضوی ہوں یا فعلی ہو۔ دونوں صورتوں میں یہ دوا نافع ہوتی ہے اگر دل بڑھ گیا ہو یا پھیل گیا ہو نبض کی رفتار تیز ہو نبض کی چال محسوس نہ ہو سکے۔ نبض بے قاعدہ ہو اور ضربیں چھوڑ چھوڑ کر چلے۔ ان جملہ کیفیت میں یہ دوا بے حد مؤثر ثابت ہوتی ہے۔

سوال۔ اگر کوئی شخص ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہو اور کوئی ایلو پیتھک دوا استعمال کر رہا ہو تو کیا اس کے استعمال کے دوران ہومیو پیتھک و ہربل علاج کر سکتا ہے؟

جواب۔ جی ہاں اس سے بہت اچھے فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ جوں جوں افاقہ ہوتا جائے ایلو پیتھک دوا کو کم کرتے کرتے بند کر دیں۔ ایلو پیتھک ادویات کے بہت سے ذیلی بد اثرات ہیں، لہٰذا جہاں تک ہو سکے ان بے ضرر و دیرپا معالجات سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 100805 میں خدیجہ بیگم

زوجہ عبدالقدیر بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمرکوٹ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/30000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیتی -/66000 روپے (3) پلاٹ واقع عمرکوٹ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد جان وصیت نمبر 57713۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 100806 میں محمد شفیع

ولد غازی محمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگر فارم ڈاکخانہ ٹاہلی ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 8 ایکڑ واقع نورنگر فارم اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 100807 میں محمد اختر

ولد محمد شفیع قوم کھوسہ بلوچ پیشہ مزارع عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگر ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس ایک عدد مالیتی -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ بصورت مزارع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 100808 میں محمد صادق

ولد غلام نبی قوم رانا راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 83 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگر ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس ایک عدد مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 100809 میں زہرہ صادق

زوجہ محمد صادق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زہرہ صادق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 100810 میں فاروق احمد

ولد محمد صادق قوم رانا راجپوت پیشہ مزارع عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگر ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2 ایکڑ واقع نورنگر اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) بھینس ایک عدد مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 100811 میں طیب احمد

ولد رشید احمد قوم شیخ پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم براستہ کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 100812 میں رخسانہ طیب

زوجہ طیب احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم براستہ کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/20000 روپے (2) طلائی زیور وزنی سوا تولہ اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ طیب۔ گواہ شد نمبر 1 طیب احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 100813 میں طاہرہ پروین

زوجہ محمد عباس قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/20000 روپے (2) بھینس ایک عدد مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عباس ولد محمد اعظم۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 100814 میں قرۃ العین

زوجہ ارشاد احمد عادل قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/107518 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد عادل وصیت نمبر 34816۔ گواہ شد نمبر 2 شیراز احمد وصیت نمبر 47362

مسل نمبر 100815 میں خرم شہزاد اٹھوال

ولد محمد سرور اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ ٹھیکیداری معاونت والد عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آٹو زکھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت معاونت والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم شہزاد اٹھوال۔ گواہ شد نمبر 1 شیراز احمد ولد اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد عادل ولد علی نواز

مسل نمبر 100816 میں زبیر احمد

ولد چوہدری حبیب اللہ قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت حمید برتن سٹور کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 13 ایکڑ واقع کرونڈی اندازاً مالیتی -/1300000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلے واقع کرونڈی اندازاً مالیتی -/155000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو ولد محمد اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر بشیر احمد ولد دین محمد

مسل نمبر 100817 میں شاکرہ نسرین

زوجہ منظور احمد منور قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ 3600DM (2) طلائی زیور وزنی 43 گرام 720 ملی گرام اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاکرہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ خان ظفر ولد عبدالرحیم خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ولید احمد وصیت نمبر 34728

مسل نمبر 100818 میں مجیدہ بیگم

زوجہ رانا عبدالغفار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1974ء ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-09 میں وصیت کرتی

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/10000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی -/37000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ 96 مرلے واقع ٹوبہ ٹیک اندازاً مالیتی -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ سروس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مجیدہ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاہد وصیت نمبر 36651 ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد رشید وصیت نمبر 61711

مسل نمبر 100819 میں نصرت جہاں

بنت محمد سلطان اقبال قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 گرام 840 ملی گرام اندازاً مالیتی -/6900 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نصرت جہاں ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع ولد میاں عبدالوحید ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر داؤد احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 100820 میں صائمہ ملک

بنت ملک بشارت احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 22 گرام 670 ملی گرام اندازاً مالیتی -/54408 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گ ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صائمہ ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 عمران بشارت ملک ولد ملک بشارت احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 کامران بشارت ملک ولد ملک بشارت احمد

مسل نمبر 100821 میں عرفان احمد

ولد چوہدری مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 101/152 تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عرفان احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری نیاز احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط مقصود ولد چوہدری مقصود احمد

مسل نمبر 100822 میں نبیل احمد

ولد خلیل احمد قوم افغان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ نبیل احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 اعزاز احمد ولد ناصر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 100823 میں ارم عارف

بنت محمد عارف قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ارم عارف ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد عبدالکریم ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 100824 میں عمران جاوید

ولد ڈاکٹر طارق احمد جاوید قوم جٹ ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلال پور روڈ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عمران جاوید ۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض الحق رضا ولد فیض الحق بوبک ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود خان

مسل نمبر 100825 میں خولہ بصالت

بنت عبدالحئ خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ خولہ بصالت ۔ گواہ شد نمبر 1 ماجد علی ولد محمد علی ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمومن خان ولد عبدالحئ خان

مسل نمبر 100826 میں مسعود احمد رشید

ولد محمود احمد رشید قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس فیز 5 لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ مسعود احمد رشید ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت نمبر 41332 گواہ شد نمبر 2 ظاہر احمد ملک ولد طاہر احمد ملک

مسل نمبر 100827 میں عظمیٰ ثوبیہ

بنت احسان الحق قمر قوم جسوال پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر کالونی والٹن روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عظمیٰ ثوبیہ ۔ گواہ شد نمبر 1 احسان الحق قمر وصیت نمبر 49760 ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد محمد لطیف

مسل نمبر 100828 میں مبارک احمد

ولد چوہدری جلال الدین قوم گجر پیشہ زراعت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 27 ج ۔ ب شمالی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 13 کنال واقع ضلع وہاڑی اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ 6 کنال واقع ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/250000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ مبارک احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 مجاہد احمد ولد مبارک احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق ھارون ولد مبارک احمد

مسل نمبر 100829 میں بشریٰ بیگم

ولد عبدالمالک قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 276 ر ۔ ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 4/ ایکڑ 2 کنال واقع ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) حق مہر اداشدہ مبلغ -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد اسماعیل ۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف علی ولد بشیر احمد

مسل نمبر 100830 میں بشیراں بی بی

زوجہ مبارک احمد قوم وینس کھرل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غیوآنہ تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 9 ماشے اندازاً مالیتی -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشیراں بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد اکبر ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف طارق بلوچ ولد غلام حسین خاں

مسل نمبر 100831 میں بشیرہ رندھاوا

بنت چوہدری عبدالمجید رندھاوا قوم رندھاوا جٹ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاکے چیمہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 8 تولے اندازاً مالیتی -/296000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ 3/ ایکڑ واقع ضلع نارووال ۔ اس وقت مجھے بصورت زرعی زمین مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشیرہ رندھاوا ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ولد عنایت اللہ جالندھری ۔ گواہ شد نمبر 2 نصراللہ وہاب

مسل نمبر 100832 میں ناصر احمد

ولد منظور احمد قوم گجر پیشہ کاشتکاری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے تحصیل سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مشترکہ برقبہ 2/ ایکڑ (حصہ داران میں والدہ جو بھائی اور 3 بہنیں (2) رہائشی مکان مشترکہ، برقبہ 2 کنال (حصہ داران میں والدہ، 3 بھائی اور 3 بہنیں) ۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا

رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو اداکرتارہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصراحمد۔گواہ شدنمبر1 شاہدسلیم ولدمحمدسلیم گواہ شدنمبر2 خالدسلیم ولدسلیم احمد

مسل نمبر100833 میں عدیلہ مریم وہاب

بنت عبدالوہاب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاکے چیمہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔عدیلہ مریم وہاب۔گواہ شدنمبر1 عبدالوہاب ولد عنایت اللہ جالندھری ۔گواہ شدنمبر2 نصراللہ وہاب ولدعبدالوہاب

مسل نمبر100834 میں عامرسہیل

ولدفقیراحمدقوم مغل پیشہ ٹیچنگ عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈابستان افغاناں تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-05-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہواربصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عامرسہیل ۔گواہ شدنمبر1 قاسم مقصود ولد مقصوداحمد۔گواہ شدنمبر2 رانابلال احمد ولدراناحفیظ اللہ

مسل نمبر100835 میں عطاء الحق

ولدمحمدشریف قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھنی ویودرزیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-05-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زرعی اراضی برقبہ 5 کنال واقع دھنی دیو درزیاں اندازاً مالیتی -/200000روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/36000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمدبشرح چندہ عام تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتارہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الحق۔ گواہ شدنمبر1 توصیف احمدخان ولدمحمدہارون خان۔گواہ شدنمبر2 رانابلال احمد ولدراناحفیظ اللہ

مسل نمبر100836 میں ناصراحمد ملہی

ولدغلام قادرقوم ملہی پیشہ ملازمت عمر67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائن پار پھوٹرہ روڈفورٹ عباس ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6750 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔ناصراحمد۔گواہ شد نمبر1 محمدرفیق ولد برکت علی ۔گواہ شدنمبر2 وارث احمد ولدعطاء اللہ

مسل نمبر100837 میں مقصودہ بیگم

زوجہ ناصراحمدقوم ...... پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائن پار پھوٹرہ روڈتحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/500 روپے(2) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع تحصیل فورٹ عباس اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔مقصودہ بیگم ۔گواہ شدنمبر1 وارث احمدولدعطاءاللہ۔گواہ شدنمبر2 محمدرفیق ولد برکت علی

مسل نمبر100838 میں عطاء القیوم

ولدظہوراحمدقوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ09-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)زرعی اراضی برقبہ6 کنال واقع چک نمبر166 مراد اندازاً مالیتی -/225000روپے(2)غیر آباداراضی برقبہ 12 کنال واقع چک نمبر166 مراد اندازاً مالیتی -/75000روپے(3) احاطہ خالی برقبہ سوا مرلہ واقع چک نمبر166 مراد اندازاً مالیتی -/125000 روپے (4)رہائشی مکان برقبہ ساڑھے مرلہ واقع چک نمبر166 مراد اندازاً مالیتی -/150000 روپے(نوٹ حصہ داران میں 4بھائی شامل ہیں)۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عطاء القیوم۔گواہ شدنمبر1 زبیراحمداعوان ولدمحمددین۔گواہ شدنمبر2 زاہدظہورولدظہوراحمد

مسل نمبر100839 میں یاسراحمد

ولداسحٰق احمدقوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ09-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہواربصورت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ یاسراحمد۔گواہ شدنمبر1 راشداحمد ولداسحٰق احمد۔گواہ شدنمبر2 زاہدظہورولدظہوراحمد

مسل نمبر100840 میں فرازاحمدخاں

ولدرانامحمدنوازخاں قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر166 مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ09-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔فراز احمدخان ۔گواہ شدنمبر1 زبیراحمداعوان ولدمحمددین۔گواہ شدنمبر2 رانامحمدنوازخاں ولدرانانجم الدین

مسل نمبر100841 میں مسعوداحمد

ولدنسیم احمدقوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر166 مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مسعوداحمد۔گواہ شد نمبر1 زبیر احمد اعوان ولد محمد دین ۔گواہ شدنمبر2 زاہدظہور ولد ظہوراحمد

مسل نمبر100842 میں کامران زاہد

ولدرانازاہدمحمودقوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ09-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہو گی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔کامران زاہد گواہ شدنمبر1 زبیراحمداعوان ولدمحمددین ۔گواہ شدنمبر2 رانا زاہد محمودولدمحمدابراہیم

مسل نمبر100843 میں عماراسلم

ولدمحمداسلم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ09-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔عماراسلم ۔ گواہ شدنمبر1 زبیراحمداعوان ولدمحمددین ۔گواہ شدنمبر2 فرازاحمد خاں ولدرانامحمدنوازخاں

مسل نمبر100844 میں محمدطفیل ڈگل

ولدمحمددین قوم ڈگل پیشہ زمیندارہ عمر67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 169 مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 19ر ایکڑ (2) پلاٹ برقبہ 30 مرلہ واقع چک نمبر169 مراد تحصیل چشتیاں۔اس وقت مجھے صورت زمیندارہ مبلغ-/70000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔محمدطفیل ڈگل ۔گواہ شد نمبر1 محمدطاہرمحمود ڈگل ولدمحمدطفیل ڈگل ۔گواہ شدنمبر2 عامرمحمود ڈگل ولدمحمدطاہرمحمود ڈگل

مسل نمبر100845 میں فرحت ناہید

زوجہ عرفان اختر قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر35 جنوبی ڈاکخانہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ -/5000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتیمنظوری سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔فرحت ناہید۔گواہ شدنمبر1 بشیراحمد چیمہ وصیت نمبر79204۔گواہ شد نمبر2 رزاق محمودطاہروصیت نمبر27728

مسل نمبر100846 میں مبشراحمد

ولدغلام علی ڈھڈی قوم ڈھڈی پیشہ زمیندارہ عمر67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 33 مرلہ واقع ضلع سرگودھا(2) مکان رہائشی ملبہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔اورمبلغ-/1000 روپے سالانہ آمداز میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔مبشراحمد۔گواہ شد نمبر 1 محمدفاروق وصیت نمبر35872۔گواہ شدنمبر2 ملک محمدتجمل وصیت نمبر28258

مسل نمبر100847 میں عادل نقاش

ولدرزاق احمدڈھڈی قوم ڈھڈی پیشہ مزدوری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر46 شمالی تحصیل وضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-11-07 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عادل نقاش۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق وصیت نمبر 35872۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 100848 میں محمد افضل ڈھڈی

ولد غلام حیدر ڈھڈی قوم ڈھڈی پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ایک عدد مکان برقبہ 200 مربع فٹ واقع سرگودھا اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) رہائشی مکان مشترکہ برقبہ ساڑے سترہ مرلے واقع سرگودھا اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (نوٹ:۔ جس میں سے 1/3 حصہ کا مالک ہوں) (3) رہائشی مکان برقبہ 7 مرلے (جس میں 1/4 حصہ) واقع ضلع سرگودھا اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8640 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل ڈھڈی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 100849 میں تسلیم اختر

بنت افتخار احمد ڈھڈی قوم ڈھڈی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسلیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ڈھڈی ولد محمد شریف ڈھڈی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 100850 میں محمد آصف مغل

ولد بشیر احمد مغل قوم مغل پیشہ آٹا چکی عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے (سرکاری جگہ) اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) چائنا آٹا چکی مشین اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت آٹا چکی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق وصیت نمبر 35872۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 100851 میں حنا انعم بلوچ

بنت ساجد ظفر بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میڈیکل کالونی سول ہسپتال سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا انعم بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 رزاق احمد ڈھڈی ولد محمد شریف ڈھڈی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 100852 میں ظفر اقبال تتلہ

ولد محمد علی قوم تتلہ پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت 1989ء ساکن چک نمبر 91 جنوبی بھٹیاں والا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 16 مرلہ (سرکاری) واقع ضلع سرگودھا اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) ایک عدد ویگن مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار ویگن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اقبال تتلہ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد وڑائچ ولد چوہدری محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 100853 میں اسامہ علی بلوچ

ولد ساجد ظفر قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میڈیکل کالونی سول ہسپتال سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ علی بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 رزاق احمد ڈھڈی ولد محمد شریف ڈھڈی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 100854 میں انعم اقبال

بنت محمد اقبال قوم جٹ سدھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد چوہدری مختار احمد سدھو۔ گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 100855 میں منصور احمد

ولد نصیر محمد ملتانی قوم لُرکھا پیشہ الیکٹریشن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5450 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد

مسل نمبر 100856 میں ذیشان منیر

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان منیر۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112 گواہ شد نمبر 2 مرزا نوید احمد وصیت نمبر 38736

مسل نمبر 100857 میں طاہرہ یاسمین

بنت محمد عبداللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اصغر ولد مرزا محمد فقیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 100858 میں نور العین فاروقی

بنت منہاج النبی فاروقی قوم فاروقی تعلیم پیشہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نور العین فاروقی۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اصغر ولد مرزا فقیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 100859 میں سائرہ صدف

بنت عاشق علی شہزاد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد شاہد ولد چوہدری غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عاشق علی شیراز وصیت نمبر 73106

مسل نمبر 100860 میں سید حمید اللہ شاہ

ولد سید عبدالرحیم شاہ قوم سید پیشہ ریٹائرڈ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/1000000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید حمید اللہ شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس منور ولد چوہدری محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری غلام احمد ولد چوہدری رسول

مسل نمبر 100861 میں ذیشان پرنس

ولد خالق محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان پرنس۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد کاہلوں ولد رشید احمد کاہلوں

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم سرفراز احمد صاحب معلم وقف جدید خلیل آباد کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 6 جنوری 2010ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرماتے ہوئے قاسم زکریا نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مختار احمد صاحب فیصل آباد کا پوتا اور مکرم شریف احمد صاحب احمد نگر ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ نظارت امور عامہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے خالہ زاد مکرم طارق احمد صاحب لاہوری ابن مکرم مبارک احمد صاحب مرحوم آف دھیر کے کلاں ضلع گجرات 29 دسمبر 2009ء کو بقضائے الٰہی میو ہسپتال لاہور میں بعمر 55 سال وفات پا گئے۔ آپ مولوی محمد حیات صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ آپ نے ساری عمر نہایت محنت و مشقت کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پالا۔ سب بچیوں کو جو کہ غیر شادی شدہ ہیں تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ 4 بیٹیاں ایک بھائی اور ان کے بچے غمزدہ چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے، مغفرت کا سلوک فرمائے اور تمام خاندان کو صبر و جمیل عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ نصرت عزیز صاحبہ سیکرٹری مال مجلس لجنہ اماء اللہ حلقہ شالی چھاؤنی لاہور اطلاع دیتی ہیں۔

خاکسار کے شوہر مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب ولد مکرم میجر ولی محمد صاحب عمر 73 سال حلقہ شالی چھاؤنی لاہور مورخہ 13 دسمبر 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مکرم نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ اسی دن پڑھائی۔ احمدیہ قبرستان ہانڈو گوجر ضلع لاہور میں تدفین کے بعد مکرم شوکت محمود صاحب صدر حلقہ دہلی گیٹ لاہور نے دعا کروائی۔ آپ مکرم رانا بشیر احمد صاحب مرحوم حلقہ جنرل ہسپتال لاہور کے داماد تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے خاکسار کے علاوہ ایک بیٹا مکرم عرفان احمد صاحب اور چار بیٹیاں مکرمہ عطیہ عرفان صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ عرفان محمود صاحب گوجرانوالہ، مکرمہ عظمیٰ ولی خان صاحبہ لاہور، مکرمہ نادیہ نعمان صاحبہ اہلیہ مکرم نعمان محمود خان صاحب کراچی، مکرمہ عروج العین صاحبہ لاہور چھوڑی ہیں۔ قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام میں جگہ دے خاکسار اور بچوں کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ مامون احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ بیت الاحد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بعمر 66 سال مورخہ 3 جنوری 2010ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم منیر احمد شیخ صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے عصر کی نماز کے بعد بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ موصی تھے۔ لندن سے ان کے بیٹے مکرم عدنان مامون احمد صاحب کے آنے کے بعد مورخہ 4 جنوری 2010ء کو ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ (توسیع) ربوہ میں تدفین کی گئی۔ آپ نے 1978ء میں وصیت کی تھی۔ آپ حضرت شیخ عبدالواحد صاحب مرحوم مربی سلسلہ چین، ایران اور جزائر، فجی کے اکلوتے بیٹے تھے مکرم کرنل (ر) محمد شریف صاحب مرحوم کراچی کے داماد تھے۔ آپ کے دادا حضرت شیخ عبدالحق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ آپ اپنی ساری زندگی میں مختلف جماعتی عہدوں پر کام کرتے رہے۔ دو مرتبہ زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ بیت الاحد (علامہ اقبال ٹاؤن سبزہ زار) لاہور خدمت بجالاتے رہے۔ دونوں دفعہ علم انعامی کے حقدار ٹھہرے۔ اب تیسری دفعہ پھر زعیم اعلیٰ بیت الاحد منتخب ہوئے۔ آپ کو سلسلہ اور خلفاء سے گہری محبت تھی آپ نے اپنے پیچھے اپنی اہلیہ محترمہ آنسہ شیریں کے علاوہ تین بیٹے مکرم عدنان احمد صاحب لندن، مکرم سلیمان مامون صاحب، مکرم حسان مامون صاحب، اور دو بیٹیاں محترمہ نادیہ مامون صاحبہ و محترمہ شیبا مامون صاحبہ اہلیہ مکرم شہریار صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

کامیابی

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

عزیزہ نداء مبارک بنت مکرم مبارک احمد صاحب دارالفتوح جنوبی ربوہ نے ایک ماہ قبل یونیورسٹی آف سرگودھا کے تحت منعقد ہونے والے مقابلہ مضمون نویسی میں دوسری پوزیشن حاصل کی اور اب پوسٹ گریجوایٹ کے ڈویژن لیول مقابلے میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو دنیا کے ہر میدان میں کامیابی عطا فرمائے اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

کامیابی

مکرم اعجاز احمد صاحب گھمن دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی رافعہ مختار بنت مکرم مختار احمد صاحب گھمن نے دین کالج چنیوٹ کی طرف سے وزیر اعلیٰ پنجاب کے تعلیمی پروگرام مقابلہ انگلش ڈبیٹ میں ڈسٹرکٹ لیول میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ کو میرٹ سرٹیفکیٹ کے علاوہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے نقد انعام بھی ملا ہے۔ عزیزہ بی۔ایس۔سی سال سوم کی طالبہ ہے۔ احباب جماعت سے اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم عبدالرشید تبسم صاحب کارکن دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ سائیکل سے گرنے کی وجہ سے بائیں کولہے کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا تھا۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت و سلامتی اور مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عدیل احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر سہیل مختار صاحب سمن آباد لاہور کو کئی دنوں سے 104 ڈگری بخار ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عثمان سعود صاحب کی کمر میں شدید درد رہتا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالمنان صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆

محترم ثاقب زیروی صاحب
معروف شاعر اور قلمکار

معروف صحافی، شاعر، قلمکار اور مترنم نظم خوان بانی ایڈیٹر ہفت روزہ لاہور محترم محمد صدیق ثاقب زیروی صاحب مورخہ 13 جنوری 2002ء کو لاہور میں 84 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ 14 جنوری کو بعد نماز ظہر آپ کی نماز جنازہ بیت المبارک ربوہ میں ادا کی گئی اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔

آپ حضرت حکیم مولوی اللہ بخش خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ 1952ء میں آپ نے رسالہ لاہور جاری کیا۔ جلسہ ہائے سالانہ پر نصف صدی سے زائد عرصہ تک نظم خوانی مترنم آواز میں کرتے رہے۔ آپ کے متعدد مجموعہ ہائے کلام شائع ہو چکے ہیں۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے چھوڑے۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ ناصرہ افغانی صاحبہ اہلیہ مکرم اجمل جہانزیب صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالرحمت وسطی نمبر 1 ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ سیدہ ساجدہ منیرہ صاحبہ اہلیہ مکرم حبیب اللہ خان صاحب مرحوم ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ 30 نومبر 2009ء کو 79 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ مکرم سید علی احمد صاحب مرحوم انبالوی کی بیٹی اور مکرم خان میر خان صاحب مرحوم باڈی گارڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بہو تھیں۔ آپ دو سال سے بعارضہ فالج علیل تھیں علالت سے پہلے تک آپ جماعتی خدمات انجام دیتی رہیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم لطف اللہ خان صاحب ساکن جرمنی اور دو بیٹیاں خاکسار اور مکرمہ طاہرہ افغانی صاحبہ کینیڈا چھوڑی ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 3 نومبر 2009ء کو بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز ظہر محترم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد جج صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

(بقیہ از صفحہ 2)

4-00 pm	فرنچ سروس
5-05 pm	تلاوت
5-15 pm	یسرنا القرآن
5-35 pm	براہ راست انتخاب سخن
6-35 pm	بنگلہ پروگرام
7-35 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء جامعہ احمدیہ کی ایک نشست
9-00 pm	خبرنامہ
9-10 pm	راہ ھدیٰ
10-40 pm	یسرنا القرآن
11-05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-25 pm	عربی سروس

17 جنوری 2010ء

1-25 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-00 am	حضور انور کی طلباء جامعہ احمدیہ کے ساتھ ایک نشست
3-25 am	راہ ھدیٰ
4-50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
6-25 am	یسرنا القرآن
6-45 am	تلاوت
6-55 am	لقاء مع العرب
7-55 am	درس حدیث
9-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
9-30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء
10-35 am	کالنگ آل لکس
11-00 am	تلاوت، درس حدیث
11-30 am	بستان وقف نو
1-35 pm	عربی سیکھئے
2-00 pm	دورہ حضور انور

داخلہ عربی وانگلش لینگویج کورس

وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں 2010ء کے پہلے سیشن کا آغاز ہو رہا ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل لینگویج کورسز کروائے جائیں گے۔

☆ انگلش لینگویج کورس، لیول 2 برائے طالبات ایف اے تا ایم اے

☆ انگلش لینگویج کورس لیول 2 برائے طلباء ایف اے تا ایم اے

☆ عربی زبان کا کورس لیول 1 طلباء وطالبات پنجم تا ہشتم

خواہشمند طلباء وطالبات مورخہ 13 جنوری 2010ء کو عصر تا مغرب انسٹیٹیوٹ واقع بیت نصرت دارالرحمت وسطی تشریف لا کر اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 0476011966 پر رابطہ کریں۔

(انچارج وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ ربوہ)

3-00 pm	پرسیکیوشن آف احمدی
3-45 pm	سپینشن سروس
5-00 pm	تلاوت
5-25 pm	یسرنا القرآن
5-50 pm	بنگلہ پروگرام
6-50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء
8-00 pm	بستان وقف نو
9-00 pm	خبرنامہ
9-10 pm	دورہ حضور انور
10-10 pm	فیتھ میٹرز
11-10 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

خبریں

گیلانی قبول، زرداری پر اعتماد نہیں

پاکستان مسلم لیگ کے رہنما اور وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے سترھویں ترمیم کے خاتمے کے حوالے سے کہا ہے کہ ہمیں وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی کی بات قبول ہے لیکن صدر زرداری پر اعتماد نہیں ہے کیونکہ جو شخص حلف لے اور پھر مکر جائے تو اس پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔

لیاری کے ہزاروں افراد کی ریلی، وفاقی وزیر داخلہ کی برطرفی کا مطالبہ

کراچی میں پیپلز امن کمیٹی کے رہنماؤں نے وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک کی برطرفی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر لیاری کے ساتھ امتیازی سلوک بند نہ کیا گیا اور لیاری میں ایک تنظیم کی ایماء پر جاری آپریشن بند نہ کیا گیا تو ہم وزیر اعلیٰ ہاؤس کی طرف مارچ کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

ملک میں پٹرولیم مصنوعات کا بحران پیدا ہونے کا خطرہ

پاکستان میں پٹرولیم مصنوعات کا بحران جنم لینے کا امکان ہے۔ کراچی، ملتان، راولپنڈی کے تیل صاف کرنے والوں نے پیداواری گنجائش ایک تہائی سے زیادہ کم کر دی۔ پاکستان سٹیٹ آئیل کا سرکلر ڈٹ تقریباً 90 ارب روپے کا ہو گیا۔ ریفائنریوں کو حکومت نے 50 ارب روپے کے لگ بھگ رقم ادا نہیں کی جس سے فرنس آئیل ڈیزل ریفائنریوں سے آئی پی پیز کو مزید سپلائی میں کمی ہو گئی ہے۔

جیو سوپر آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ دکھائے گا

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے تحت انڈر 19 ورلڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ 15 جنوری سے برٹ اسٹکلف کرائسٹ چرچ نیوزی لینڈ میں شروع ہو رہا ہے۔ جیو سوپر شائقین کرکٹ کیلئے یہ ٹورنامنٹ نشر کرے گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 13۔جنوری	
طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	5:27

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

FD-10

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050